

# حضرت مسعودِ ملت

۳

اثارِ علیہ

از

ابوالسرور محمد مسرور احمد  
بی۔ ایس۔ سی



ادبِ امیرِ مسعودیہ

۶، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی، اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۱۸ھ - ۱۹۹۷ء عیسوی



حضرت مسعود ملت

۷

اشعارِ علیہ

از

ابوالسرور محمد مسرور احمد  
بی۔ ایس۔ سی



ادبِ اہل سنت

۶/۵-۱، ناظم آباد، کراچی، اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۱۸ھ - ۱۹۹۷ء

## حقوق طباعت بحق مصنف محفوظ ہیں

- |             |   |   |
|-------------|---|---|
| ۱۔ نام کتاب | : | مسعود ملت کے آثار علمیہ                   |
| ۲۔ مؤلف     | : | ابوالحسن اور محمد مسرور احمد              |
| ۳۔ ایڈیٹر   | : | رضا گراؤنڈس، برنس روڈ کراچی               |
| ۴۔ مایع     | : | ریئل پرنٹرز کراچی فون : ۲۶۲۰۳۳۳ - ۲۶۲۰۶۶۶ |
| ۵۔ ناشر     | : | ادارہ مسعودیہ، کراچی                      |
| ۶۔ اشاعت    | : | اول                                       |
| ۷۔ طباعت    | : | ۱۳۱۷ھ / ۱۹۹۷ء                             |
| ۸۔ تعداد    | : | تیرہ سو                                   |
| ۹۔ ہدیہ     | : | ۲۰ روپے                                   |

## ملنے کے پتے

- ۱۔ ادارہ مسعودیہ، ۶/۲، ای، ناظم آباد، کراچی
- ۲۔ ادارہ مسعودیہ، ۱۱۔ مین روڈ، لاہور
- ۳۔ ادارہ 'نظم اسلام' مجاہد آباد، مغل پورہ، لاہور
- ۴۔ مکتبہ قادریہ، دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور
- ۵۔ المختار بیسی کیشنز، ۲۵۔ جاپان مینشن، ریگل، صدر، کراچی

چمن زار

- ☆ انتساب
  - ☆ ابتدائیہ
  - ☆ تعارف
  - ☆ حروف آغاز
  - ☆ آئینہ خانہ
  - ☆ ککشاں
  - ☆ مسعود ملت کے آثار علمیہ
- محمد عبدالستار طاہر
- محمد عبدالستار طاہر
- محمد مسرور احمد
- دانشوران ہم عصر
- محمد مسرور احمد

## انتساب

حضرت جد امجد

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ

کے نام \_\_\_\_\_

گرچہ خوروم نسبت بزرگ  
ذره آفتاب تابانیم

ابو السرور محمد مسرور احمد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ابتدائیہ

”انسان ایک دنیا ہے“ یہ ایک دنیا بے شمار دنیاؤں پر مشتمل ہے اس کی ان گنت جہتیں ہیں، مختلف حیثیات ہیں، کہیں خود کو جاننے کی کوشش کرنا، کہیں دوسروں کو جاننے کی کھوج میں رہنا — ایک سلسلہ ہے کہ چلتا ہی چلا جاتا ہے

لیکن کسی کی نظر میں جب کوئی محبوب ٹھہرتا ہے تو پھر محبوب کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جاننے کی کوشش ہوتی ہے۔ اس آرزو میں آدمی جہاں تک ممکن ہو اپنے ذرائع استعمال کرتا ہے —

حضرت مسعود ملت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد دامت برکاتہم العالیہ ایک قلم کار کی حیثیت سے ۱۹۶۶ء میں ہی اندرون ملک و بیرون ملک جانے پہچانے جانے لگے تھے۔ جیسا کہ ”مناوی“ (دہلی) نے لکھا ہے۔

— اس حقیقت سے انکار ناممکن ہے کہ حضرت مسعود ملت نے امام احمد رضا پر تحقیق کا آغاز کیا تو یہ دائرہ کار بین الاقوامی سطح تک پھیل گیا۔ وہ ۱۹۷۰ء سے امام احمد رضا کی شخصیت اور علمی کارناموں کو جدید انداز میں مختلف جہتوں سے تحقیقی کام کیا۔ اب امام احمد رضا پر کام کرنے والے محققین کی رہنمائی اور نگرانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے امام احمد رضا کی عبقری شخصیت کو عالمی سطح پر روشناس کرایا۔ محبت کے غیر مرئی اور غیر فانی جذبے نے فاصلوں کو سمیٹ لیا — ایک عاشق رسول کی یہ زندہ کرامت ہے۔



آپ کے منفرد انداز نگارش نے گزشتہ ۴۵ سالوں (۱۹۵۱ء تا ۱۹۹۶ء) میں عالمی سطح پر آپ کو متعارف کرایا ہے۔

آپ کے ضمنی حالات ”تذکرہ مظہر مسعود“ مطبوعہ کراچی ۱۹۶۹ء میں ملتے ہیں۔ ————— پھر ۱۹۷۹ء میں مولانا محمد صدیق ہزاروی نے ”تعارف علمائے اہل سنت“ مطبوعہ لاہور میں آپ کے مختصر حالات بیان کئے ————— قدرے تفصیل سے پروفیسر محمد عارف صاحب (صدر شعبہ اردو، گورنمنٹ کالج، بہاول پور) نے ”تذکرہ مسعود“ کے عنوان سے آپ کے بارے میں لکھا ————— یہ تذکرہ مجمل بھی ہے۔ اور مفصل بھی ————— اہل تجسس و تشنگان محبت کو اس مقالہ میں آپ کے بارے میں جاننے کو کافی کچھ ملا۔ یہ مقالہ ”سیرت مجدد الف ثانی“ مطبوعہ کراچی ۱۹۸۳ء میں مصنف کے تعارف کے طور پر شامل کیا گیا۔

آپ کی سوانح کے سلسلہ میں مزید پیش رفت ہوئی ————— آپ کے تفصیلی حالات سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد، سندھ کی ریسرچ اسکالر محترمہ آر۔ بی مظہری صاحبہ نے ”جہاں مسعود“ کی صورت میں پیش کئے۔ تین صد صفحات پر مشتمل، یہ تحقیقی سوانح ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی نے ۱۹۸۵ء میں شائع کی تھی۔ ”جہاں مسعود“ میں آر۔ بی مظہری صاحبہ نے اپنے انداز میں جہاں مسعود کو آشکارا کیا ہے۔

اس کتاب میں ۱۹۵۷ء کے درمیانی ۲۸ سالہ علمی خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔

”جہاں مسعود“ کی ترتیب اس طرح سے ہے :

- ☆ پہلے باب میں سوانحی اشارے ہیں
- ☆ دوسرے باب میں علمی آثار کی تفصیلات ہیں
- ☆ تیسرے باب میں بہت سے علماء و صوفیہ ————— پروفیسر و ڈاکٹر اور دانشوروں کے تاثرات ہیں جو باعتبار تاریخ و سنین منتخب کئے گئے۔
- ☆ چوتھے باب میں قبلہ ڈاکٹر صاحب کے نام بہت سے فضلاء کے مکتوبات پیش کئے گئے ہیں، یہ مکتوبات بھی باعتبار تاریخ و سین مرتب کئے گئے ہیں۔
- ☆ پانچویں باب میں ان کتب و رسائل اور اخبارات کا تفصیلی اشاریہ ہے۔ جن سے اس کتاب کی تدوین میں مدد لی گئی یا جن میں قبلہ ڈاکٹر صاحب کا کسی نہ



کسی عنوان سے ذکر آیا ہے۔

بعد ازاں احقر نے ”منزل بہ منزل“ مرتبہ کی ’نت انٹرنیشنل پبلس کیشنز  
حیدرآباد‘ سندھ نے ۱۹۹۱ء میں شائع کیا۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ اول  
حصہ آپ کے سن وار اشاراتی حالات پر مشتمل ہے لکھا دوسرا حصہ قرطاس و قلم  
کے عنوان سے شامل ہے۔ اس حصہ میں ۱۹۵۱ء سے لے کر ۱۹۹۱ء تک کی نگارشات  
و مطبوعات کو باعتبار سنین پیش کیا گیا۔

۱۹۹۳ء میں احقر کی مرتبہ کتاب ”تخصصات حضرت مسعود ملت“ ادارہ مظہر  
اسلام‘ لاہور نے شائع کی۔ آپ نے خصوصیت سے جن موضوعات پر لکھا ہے‘ اس  
کتاب میں انہی موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان میں یہ موضوعات ہیں۔

☆ اختصا قرآن حکیم

☆ اختصا سیرت پاک ﷺ

☆ اختصا حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ

☆ اختصا میر سید علی غمگین دہلوی علیہ الرحمہ

☆ اختصا امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ

☆ اختصا مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

حیران کن بات یہ ہے کہ پاکستانی قلمکاروں پر تحقیق کا آغاز بھارت سے ہوا۔  
سب سے پہلے مشہور نقاد اور ماہر نفسیات پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم اختر پر مقالہ ڈاکٹریٹ  
لکھا گیا۔ پھر نامور ادیب مرزا ادیب نے اردو ڈرامہ نگاری کے میدان میں جو نمایاں  
خدمات انجام دیں۔ اس کے اعتراف کے طور پر بھارت میں پی۔ ایچ۔ ڈی کے دو  
پراجیکٹ منظور کئے گئے۔

۱۔ ”مرزا ادیب بھارت میں ڈرامہ نگاری“

۲۔ ”مختصر زہود شامل ادیب“

۳۔ ”مرزا ادیب بھارت میں شائع شدہ تحقیق“

۴۔ ”مختصر اردو ادیب“

۵۔ ”مختصر اردو ادیب“

۶۔ ”مختصر اردو ادیب“ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اب حال ہی میں مولانا محمد اعجاز انجم لطیفی صاحب کاپی۔ ایچ۔ ڈی کا پراجیکٹ منظور ہوا ہے۔ وہ بہار یونیورسٹی، مظفر پور (بھارت) سے پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت برکاتہم العالیہ، پر ڈاکٹریٹ کا مقالہ لکھ رہے ہیں۔ عنوان ہے :

”ڈاکٹر مسعود احمد ——— حالات و خدمات“

مقالہ ڈاکٹریٹ کے چھ باب ہیں :

- ☆ ڈاکٹر مسعود احمد ——— احوال و آثار
- ☆ ڈاکٹر مسعود احمد ——— ایک دینی مفکر اور دانشور کی حیثیت سے
- ☆ ڈاکٹر مسعود احمد کی نثری نگارشات
- ☆ ڈاکٹر مسعود احمد ——— ایک صاحب طرز انشاء پرداز کی حیثیت سے
- ☆ ڈاکٹر مسعود احمد و ادبی خدمات
- ☆ محاکمہ
- ☆ کتابیات

احقر نے ”تذکار مسعود ملت“ کے عنوان سے ان تمام تحریروں کو جمع کیا ہے جو حضرت مسعود ملت کے بارے میں آج تک لکھی گئیں۔ ممکن ہے کہ کوئی تحریر دستیاب نہ ہو سکی ہو۔ غالب امکان یہی ہے کہ تمام تحریرات شامل ہو گئی ہیں۔ سوائے ”جہان مسعود“ اور ”منزل بہ منزل“ کے ——— کے ان کی اپنی ایک حیثیت ہے۔

اس مجموعہ کے ترتیب دینے کا مقصد یہ ہے کہ مستقبل قریب میں قبلہ حضرت مسعود ملت پر ریسرچ کرنے والوں کو ماضی میں اس حوالے سے لکھی جانے والی تمام تحریریں یکجا میسر آسکیں۔ اور انہیں رجوع کرنے میں سہولت رہے۔

اب محترم و مکرم برادر م عزیز ملت جناب صاحبزادہ ابو السرور محمد سرور احمد

زیر نگرانی ——— پروفیسر ڈاکٹر مناظر عاشق پرکانوی

صدر شعبہ اردو، اردو ادبی سنگھ، مظفر پور

۱۹۸۷ء میں عثمانیہ یونیورسٹی، انیسوار آباد، دہلی کے شعبہ اردو کے پروفیسر ڈاکٹر یوسف ہرمست کی زیر نگرانی محمد

تذکار کے ”مرزا ادیب“ نامیوں کا تصدیقی چارٹر ”علیہ سر ایس۔ گل بی ڈگری حاصل ہے۔

صاحب (ایم۔ ایس۔ سی فزکس) نے زیر نظر کتاب ”مسعود ملت کے آثار علمیہ“ مرتب فرمائی ہے۔ سائنس کا طالب علم ہوتے ہوئے انہوں نے بڑے سلیقے اور محنت سے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ اس کی ترتیب و تدوین کے انداز سے حضرت قبلہ مسعود ملت کا رنگ جھلکتا ہے۔ یہ ان کی پہلی تحریری کاوش ہے جو ہم تک پہنچ رہی ہے۔ مستقبل قریب میں درج ذیل مجوزہ کتب ان کی کاوش سے منظرعام پر آنے والی ہیں۔

☆ مقالات مسعودی	جلد اول	————	قرآن و سیرت
☆ مقالات مسعودی	جلد دوم	————	اردو شعراء
☆ مقالات مسعودی	جلد سوم	————	فارسی شعراء
☆ مقالات مسعودی	جلد چہارم	————	متفرقات

مقام مسرت و شکر ہے کہ ہمیں صاحبزادہ محمد مسرور احمد صاحب کی اس علمی و تحقیقی کتاب سے استفادہ کا موقع ملا۔ اور احقر کو اس پر تقدیم لکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

موٹی پاک کے حضور دعا ہے کہ ہمارے ممدوح مسرور صاحب بھی اپنے اسلاف کی طرح دین و دنیا کی سعادتیں سمیٹیں اور محبتیں نچھار کریں —————  
اللہم ربنا آمین۔ بجاہ سید المرسلین۔ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و ازواجہ و اصحابہ وسلم۔

خاکپائے صاحبداں

محمد عبدالستار طاہر

معرفت۔ ماڈرن پلاسٹک اسٹور

E-III/A پیر کالونی۔ والنٹن

لاہور کینٹ۔ پوسٹ کوڈ نمبر ۵۴۸۱۰

۵ صفر المظفر ۱۴۱۷ھ

۲۱ جون ۱۹۹۶ء

بروز جمعہ المبارک

## شہزادہ مسعود ملت

تعارف ————— ابو السرور محمد مسرور احمد

از محمد عبدالستار طاہر

عزیز ملت صاحبزادہ ابو السرور محمد مسرور احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ حضرت مسعود ملت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید عنایتہ کی اکلوتی نرینہ اولاد ہیں ————— آپ دو بہنوں سے چھوٹے اور ایک سے بڑے ہیں۔ اپنی آپ حضرت مسعود ملت کی منجھلی اولاد ہیں۔

آپ کی ولادت باسعادت ۱۱ شوال المکرم ۱۳۹۰ھ / ۱۱ دسمبر ۱۹۷۰ء بروز جمعہ المبارک کراچی میں ہوئی ————— تاریخی نام شاہ مبشر احمد فاروقی (۱۳۹۰ھ) ہے۔ آپ کی ولادت کی برکت سے ۱۹۷۰ء میں ہی حضرت مسعود احمد ملت کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری ملی۔ آپ نے قرآن کریم سے تعلیم کا آغاز کیا، تجوید و قراءت سے قرآن پاک کی تکمیل کی۔

۱۹۸۷ء میں گورنمنٹ ہائی اسکول، مکی (ٹھٹھہ - سندھ) سے فرسٹ کلاس میں سائنس میں میٹرک کیا۔

۱۹۸۹ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ، سندھ سے فرسٹ کلاس میں انٹرمیڈیٹ کیا۔ ۱۹۹۲ء میں شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیروپور (سندھ) سے فرسٹ ڈویژن میں بی۔ ایس۔ سی کیا۔

حضرت مسعود ملت فرماتے ہیں :

آپ اپنے جد امجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ کے ہم شکل بھی ہیں اور ہم مزاج بھی —————

☆ اطاعت شعاری اور فرمان برداری ان کے خمیر میں شامل ہے

☆ ان کی طبیعت میں حمیت و غیرت، سخاوت و غریب پروری داخل ہے

☆ بڑے متحمل مزاج، باوقار اور خاموش طبع ہیں، برسہ برسہ لہجے میں بات کرتے ہیں۔

☆ ان کو عائشانہ اپنے جد امجد کا فیض ملا ہے ————— تقریباً ۱۲ پوتوں میں یہ امتیاز صرف انہی کو حاصل ہے —————

☆ فطرتاً "مجمع سنت ہیں" ان کے چہرے پر داڑھی بھی ہے —————

☆ دوستوں میں نمازی دوستوں کا انتخاب کرتے ہیں —————

☆ تواضع و خاطر داری میں بہت پیش پیش رہتے ہیں —————

☆ خطرناک حالات میں بھی وہ استقامت و استقلال کا مظاہرہ کرتے ہیں —————

☆ اپنے خادموں اور ملازموں کا کام بھی کر دیتے ہیں، یہ ان کی انکساری و ہمدردی ہے۔

☆ اپنا کام خود کرتے ہیں بلکہ دوسروں کے لئے مستعد رہتے ہیں۔

☆ پڑوسیوں کا خاص خیال رکھتے ہیں —————

☆ ماہانہ محفل اور عرس شریف میں باوقار انداز میں تقریر بھی کرتے ہیں

☆ طبیعت میں استغناء و بے نیازی ہے، مال و دولت کی طرف بالکل توجہ نہیں۔

☆ جون ۱۹۹۱ء میں اپنے والدین کی معیت میں حج بیت اللہ شریف کیا۔ حضرت

مسعود ملت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب نے مکہ معظمہ میں ۲۵ جون

۱۹۹۱ء / ۱۸ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ میں بیعت فرما کر

اجازت و خلافت مرحمت فرمائی۔

☆ مفتی محمد مکرم احمد سجادہ نشین خانقاہ عالیہ مظہریہ مسجد فتح پوری، دہلی نے اپنے

قیام کراچی کے دوران ۲۷ صفر المظفر ۱۴۱۲ھ / ۵ ستمبر ۱۹۹۱ء بروز جمعہ المبارک

چہار سلاسل طریقت نقشبندیہ، قادریہ، چشتیہ، سروردیہ میں خلافت و اجازت بیعت

سے نوازا اور اپنے خاص عملیات کی اجازت مرحمت فرمائی۔ دینی علوم مطالعے میں

رہتے ہیں، وہ تقریر بڑے دل نشین انداز سے کرتے ہیں —  
 ۱۹۹۶ء میں کراچی یونیورسٹی سے اطلاقِ طبیعیات میں ایم۔ ایس۔ سی (فائنل) کا  
 امتحان دیا ہے، دعا ہے اللہ تعالیٰ شہزادہ موصوف کو دین و دنیا میں سرفراز فرمائے اور  
 اپنے اسلاف کرام کا سچا جانشین بنائے اور اس چشمہ فیض کو جاری و ساری رکھے۔  
 آمین

احقر محمد عبدالستار طاہر

لاہور



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## حروف آغاز

”مسعود ملت کے آثار علمیہ“ کے عنوان سے اس رسالے میں والدی و مرشدی پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کی صرف تصانیف، تالیفات و تراجم کی تفصیلات پیش کی جا رہی ہیں۔ جن کی تعداد ایک سو سے زیادہ ہے آپ کی نگارشات کی فہرست بہت طویل ہے۔ ان میں تصانیف، تالیفات، تراجم، مضامین، مقالات، خطبات اور پیغامات وغیرہ سب ہی کچھ ہے۔ جن کی تعداد ۵۰۰ کے لگ بھگ ہے۔ بعض نگارشات ایسی بھی ہیں جو محفوظ نہ رکھی جاسکیں۔ مثلاً ”رنگ عرفان“ کے عنوان سے ۳۰ برس پہلے جو تفسیری نکات کا سلسلہ شروع کیا تھا وہ محفوظ نہ رہ سکا۔

یہاں تصنیف و تالیف کے بارے میں وضاحت ضروری ہے، اس لئے کہ قارئین بالعموم دونوں کو ایک ہی شے خیال کرتے ہیں۔ ”سیرت مجدد الف ثانی“ مطبوعہ کراچی ۱۳۹۶ھ / ۱۹۷۶ء میں صفحہ ۲۵۶ پر ”زبدۃ المقامات“ کے حوالے سے لکھا ہے کہ

”کتاب و رسائل یا تو ”تصنیف ہوتے ہیں یا تالیف“۔

☆ تالیف یہ ہے کہ دوسرے لوگوں کی باتوں کو مناسب سیاق و سباق کے ساتھ یکجا کر دیا جائے۔

☆ تصنیف یہ ہے کہ ان علوم و نکات کو بیان کیا جائے جو خود پر وارد ہوئے ہوں یا الہام و کشف صادق ہوں۔

آپ کو لکھتے ہوئے چالیس برس گذر گئے۔ الحمد للہ مسلسل لکھ

ان دو تین موضوعات پر ”رنگ عرفان“ کتاب ہوا جو پہلے دیر آباد کے مجلہ ”فانوس“ میں اور بعد ازاں ماہنامہ ”نیسے حرم“ لاہور اور ماہنامہ ”الاقبال السیدی“ لاہور میں شائع ہوا۔ مادہ ازیں بہت خطبات اور تقاریر محفوظ نہ رہ سکیں۔







ساتھ رہا ————— حضرت جد امجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ نے  
 آپ کے لئے یہ دعا فرمائی —————

”اللہ تعالیٰ روح القدس سے تمہاری مدد فرمائے۔“

اس میں کوئی شک نہیں کہ روح القدس (حضرت جبرئیل علیہ السلام) کی مدد  
 قدم قدم پر آپ کے شامل حال رہی —————

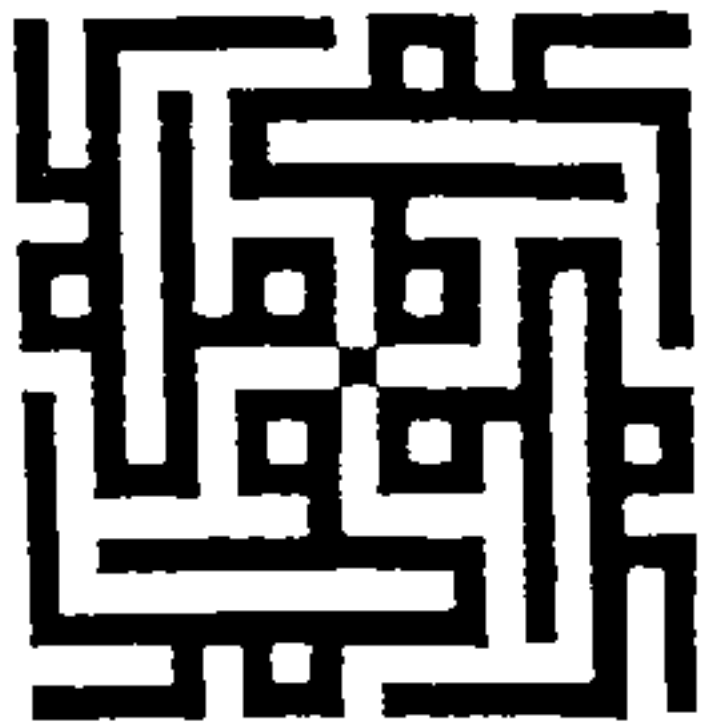
اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ حبیب کریم علیہ التیمتہ والتسلیم کے  
 صدقے احقر کی اس کوشش کو مقبول و مشکور فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین والحمد  
 للہ رب العالمین۔

احقر

محمد مسرور احمد عفی عنہ  
 کراچی، سندھ

۲۶ محرم الحرام ۱۴۱۷ھ

۱۳ جون ۱۹۹۶ء



آئینہ خانہ

علامہ محمد ہاشم جان مجددی سرہندی علیہ الرحمہ

کراچی — سندھ

”آپ حضرت مولانا مفتی محمد مظہر اللہ قدس سرہ کے صاحبزادے ہیں کہ جو جامع کمالات ظاہری و باطنی تھے، ان کے تقویٰ اور پاک نفسی کے دوسرے مذاہب کے لوگ بھی معترف تھے، یہ انہیں کی تربیت اور فیض نظر کا اثر تھا کہ ایسے اہل علم اور اہل قلم پیدا ہوئے کہ جنہوں نے ان کی یاد تازہ کر دی اور ان کے نام کو روشن رکھا۔“

کمال و فضل پر زیب و زینت پدر است  
شود ز آب گہر نام ابر نیساں سبز

(کراچی، ۹ جون ۱۹۷۵ء)



علامہ مخدوم سید حامد الجلالی علیہ الرحمہ

کراچی — سندھ

”آپ کی تحریر میں میانہ روی اور دل نشینی ہے۔ آپ ہر بات سمجھ کر اور پرکھ کر مع دلائل لکھنے کے عادی ہیں۔ شاید یہ مخصوص ورثہ ہے جو سراپائے قدس و مکرمات حضرت امام صاحب یعنی اپنے والد سے آپ کو ملا ہے۔ آپ نے اس چھوٹی سی عمر میں کام بڑے بڑے انجام دے ڈالے۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ ہو اور عمر میں برکت عطا فرمائے اور توفیق خیر زیادہ سے زیادہ ارزانی فرمائے، آمین!

(کراچی، جولائی ۱۹۷۱ء)



## محمد مسلم احمد نظامی۔ ایم، اے

نبیرہ شمس العلماء مولوی نذیر احمد دہلوی

”ابن علامہ دہر حضرت مفتی محمد مظہر اللہ شاہ، برادر محترم میاں مسعود احمد صاحب جو اپنے والد بزرگوار رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی توجہات سے فلاح دارین کا حصول مسعود کرنے کے بعد آج اپنی ذات گرامی میں وہ خصوصیات پیدا کر چکے ہیں جو ایک ولی کامل کی اولاد میں ہونی ضروری ہیں۔ جن کو مفتی صاحب کا ہر کفش بردار قابل صد تعظیم اس لئے سمجھتا ہے کہ وہ حقیقتاً مظہر ہیں حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے —

اللہ تبارک و تعالیٰ ان کو عافیت کے ساتھ قائم رکھے تاکہ مظہری شان کا جیتا جاگتا مظہر ہم گناہ گاروں کے لئے باعث افتخار ہو۔“

(دہلی، ۲۳ ذیقعد ۱۳۸۷ھ)



## علامہ محمد بشیر احمد

(صدر ورلڈ اسلامک میشن۔ ”میرپور آزاد کشمیر“ پاکستان)

”آں جناب کی علمی، تبلیغی اور مخلصانہ کاوشوں کو دیکھ کر اسلاف کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ آپ کی اس عظیم کوشش کی جتنی بھی تعریف کی جائے، کم ہے۔“

(۱۹۷۳ء)



## علامہ قمر الزماں اعظمی

(سیکرٹری، ورلڈ اسلامک مشن۔ ”بریڈ فورڈ“ انگلستان)

”آپ کی ذات عصر جدید میں اہل سنت کا قیمتی سرمایہ ہے۔ آپ اہل سنت کے ماحول میں لڑیچر کے فقدان کے اس خلا کو پر کر رہے ہیں۔ جو بظاہر پر ہوتا نظر نہیں آ رہا تھا۔“

(۱۳ ستمبر ۱۹۷۴ء)



## پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

(صدر شعبہ اردو، سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد۔ سندھ)

”انہوں نے ملک میں نام پیدا کر لیا ہے۔ وہ ان محققین میں سے ایک ہیں جن پر فضلاء اعتماد کر سکتے ہیں اور کوئی بھی یونیورسٹی فخر کر سکتی ہے۔“

ترجمہ انگریزی ————— ۹ ستمبر ۱۹۷۲ء



## پروفیسر ڈاکٹر محمود حسین مرحوم

وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی، کراچی

”ڈاکٹر محمد مسعود احمد کا انداز بیان نہایت دل آویز اور ان کی زبان بڑی شگفتہ ہے۔ ان کا قاری اس سے پوری طرح فائدہ اٹھا سکتا ہے۔“

(۱۷ ستمبر ۱۹۷۳ء)



## سید انور علی ایڈووکیٹ

(ایڈووکیٹ آن ریکارڈ، سپریم کورٹ آف پاکستان)

”وہ ایک روشن دماغ اور حساس قلب کے مالک ہیں۔ اس پر مستزاد یہ کہ فطرتاً محقق ہیں اور ہر وقت میدان علم و تحقیق میں شہداء و مصائب جھیلنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ جس موضوع پر قلم اٹھاتے ہیں اس پر کمال قدرت رکھتے ہیں اور اس فن سے واقفیت ہیں کہ موضوع کو بہتر سے بہتر طور پر کسی طرح پیش کیا جاسکتا ہے۔ — بحیثیت مصنف وہ ایک قابل ذکر قدر و منزلت اور شہرت پہلے ہی حاصل کر چکے ہیں۔“

(ترجمہ انگریزی — کراچی، ۱۳ مئی ۱۹۷۳ء)



## روزنامہ ”نوائے وقت“ مردان

”جناب مسعود احمد ملک کی جانی پہچانی ایک علمی اور ادبی شخصیت ہیں۔“

(۱۶ فروری ۱۹۷۳ء)



## شیخ الحدیث علامہ سید امیر شاہ گیلانی

پشاور — سرحد

”آپ ایک کہنہ مشق ادیب اور بے باک محقق ہیں۔ محققانہ انداز بیاں آپ

کا طرہ امتیاز ہے جس سے آپ علماء میں ممتاز نظر آتے ہیں۔“

(پندرہ روزہ ”الحسن“ پشاور، ۱۵ دسمبر ۱۹۷۳ء)



## ساجد الرحمان

(ایڈوائزر شرعی کورٹ، اسلام آباد)

”جناب محترم مولانا محمد مسعود احمد صاحب انتہائی فاضل عالم ہیں۔ آپ متعدد بیش بہا تصانیف اور ان گنت تحقیقی مقالے سپرد قلم کر چکے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ نے آپ کو دانش و بینش کے ساتھ ساتھ جذب دل اور گداز روح بھی بڑی وافر مقدار میں عطا فرمایا ہے۔“

(ماہنامہ ”رشاد“ سیالکوٹ، اگست و ستمبر ۱۹۷۳ء)



ہفت روزہ ”نظریہ پاکستان“ فیصل آباد

”جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب (ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی) کا انداز نگارش۔ جس میں حسن و جمال، پاک و درخشانی — پھر دریائے تحقیق میں آپ حقیقت افروز کی طربناک روانی اور انداز و اسلوب میں سلیم الفطرت طبع مومنانہ کی عاشقانہ جولانی ایک ایک سطر میں اور پھر آسمان صحافت کے درخشندہ و رخشنده تابناک ستاروں کی ضوفشانی ایک ایک حرف میں جھلمل جھلمل کرتی نظر آتی ہے۔“

(۲۷ ستمبر ۱۹۷۱ء)



## ڈاکٹر عابد حسین نظامی

”ضیائے حرم“ لاہور

”چھوٹے چھوٹے جملوں میں وہ جس طرح بڑی بڑی باتیں لکھ دیتے ہیں یہ انہی کا حصہ ہے، سمندر کو کوزے میں بند کرنا کوئی ڈاکٹر صاحب موصوف سے

(شماره اکتوبر ۱۹۷۳ء)



## علامہ محمد یاسین اختر الاعظمی

(ناظم دارالقلم، نئی دہلی)

”آپ کے قلم سے نکلی ہوئی چند کتابیں نظر سے گذریں۔ جنہیں اعتدال و پختگی اور شگفتگی و روانی قلم کا اعلیٰ ترین نمونہ قرار دیا جاسکتا ہے۔ کتنا حقیقت نگار ہے آپ کا قلم اور کتنا پختہ ہے آپ کا انداز تحریر! — واللہ پڑھ کر دل باغ باغ ہو جاتا ہے اور قلب کی گہرائیوں سے یہ دعا نکلتی ہے —  
اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

(۲۸ جولائی ۱۹۷۶ء)



## پروفیسر ڈاکٹر نظیر حسین زیدی، کراچی

”آپ کی تحریریں چشم بد دور، اس قدر مجلی و مصفیٰ ہیں کہ واقعی کوثر کی دھلی ہوئی زبان معلوم ہوتی ہے۔“

(مارچ ۱۹۷۶ء)





## جسٹس پیر محمد کرم شاہ ازہری

(شریعت کورٹ، اسلام آباد، پاکستان)

”ضیائے حرم میں جناب کے تاثرات سے صرف فقیر ہی نہیں بلکہ ضیائے حرم کا ہر قاری متاثر ہے — یہ چشمہ فیض جاری رہے اور ہم جیسے تشنہ لب سیراب ہوتے رہیں۔ آمین، تم آمین۔“

(۷ ستمبر ۱۹۷۶ء)



## ڈاکٹر محمد مکرم احمد

(مفتی اعظم دہلی، مسجد جامع فتحپوری، دہلی)

میں نہ کوئی ادیب ہوں اور نہ علمی استعداد ہی کچھ ہے، آپ کے اس مضمون کے سلاست اور جامعیت دیکھ کر میں اس کشمکش میں ہوں کہ نہ تو یہ رنگ ڈپٹی نذیر احمد کا ہے، نہ ہی سرسید کا — فرحت اللہ بیگ اور خواجہ حسن نظامی کا رنگ بھی جداگانہ ہے — غالب کا رنگ بھی ادباء انفرادی مانتے ہیں، لیکن آپ کی یہ طرز تحریر ان سب سے جدا رہتے ہوئے کمال اور جامع نظر آ رہی ہے۔ میں کہوں گا کہ آپ کا رنگ ان سب سے جدا ہے لیکن اس میں وہ تمام خوبیاں ہیں جو کسی اچھے مضمون نگار میں ہونی چاہئیں — تنقید میں آل احمد سرور اور پروفیسر احتشام حسین، نیر کلیم الدین کے ہاں وہ مزا نہیں جو آپ کے ہاں مجھے اس مختصر مضمون میں میسر آیا — اعتدال پسند مزاج اور علولانہ تصنیف و تالیف کا جو تصور ذہن میں آتا ہے وہ اس سے پہلے کسی اور تصنیف میں اتنا نظر نہیں آیا۔“

(۱۹ دسمبر ۱۹۷۳ء)



## قاضی محمد حمایت اللہ

(پرنسپل، دانش کدہ، کراچی)

”یہ زور و کمال اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہزاروں میں سے ایک کو انعام ہوتا ہے کہ جسے دور قدیم والے بھی چاہیں اور دور جدید والے بھی سراہیں اور استفادہ میں دونوں برابر رہیں۔ اللھم ذذ فزد! — ایسٹرونومی والے اسے JANUS کا مقام دیتے ہیں کہ یہ ستارہ دروازہ کی طرح اپنے دونوں رخ روشن رکھتا ہے اور ہزاروں لاکھوں میں ایک ہی ہوتا ہے ورنہ دوسرے عام و خاص ستاروں کی روشنی دیوار کے مانند ہے کہ صرف ایک رخ روشن ہے، دوسرا تاریک — یا تو دور قدیم والے اپنائیں اور دور جدید والے کترائیں یا اس کے برعکس۔“

(۱۲ جنوری ۱۹۷۳ء)



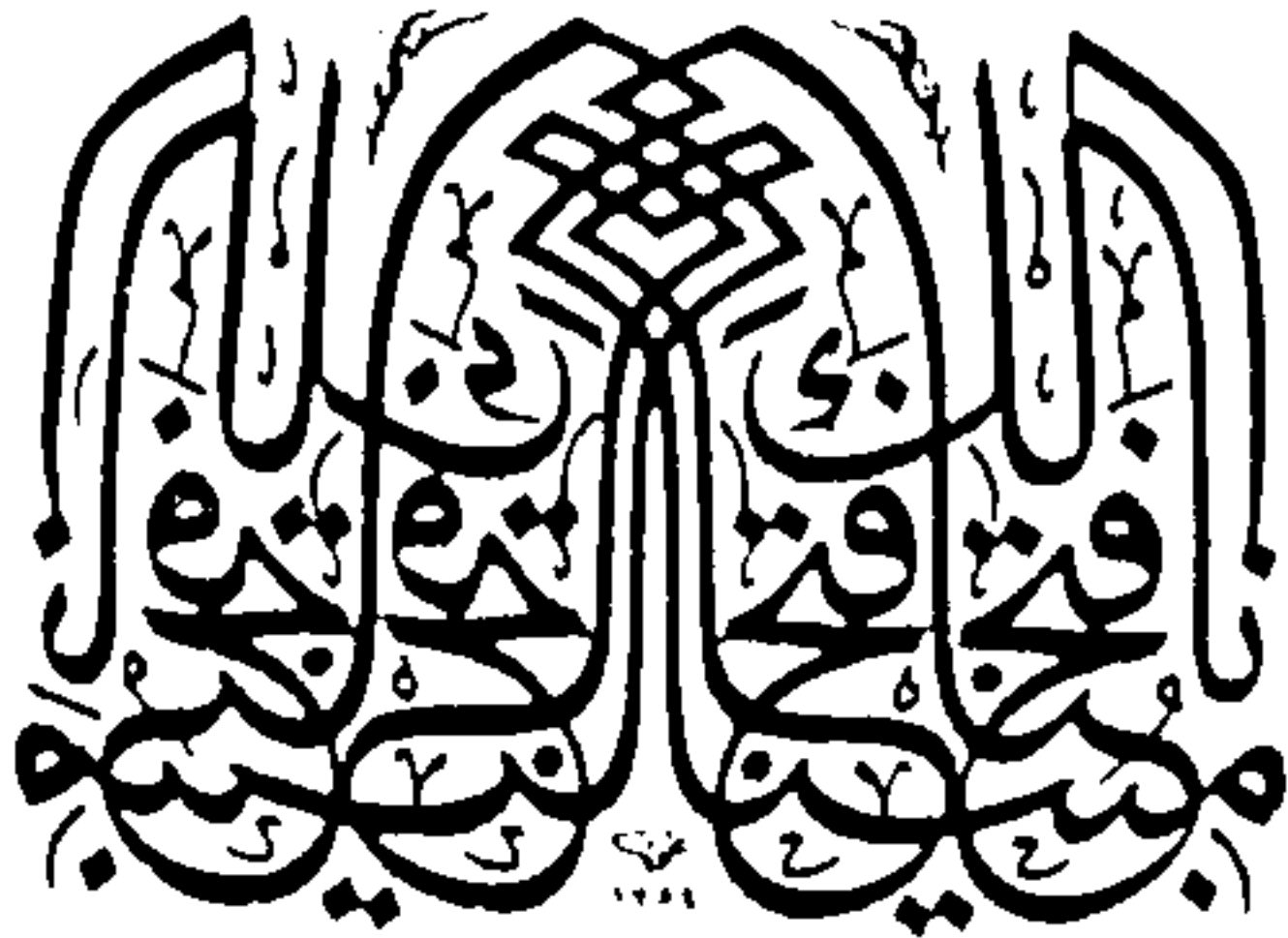
## عزیز الملک علامہ محمد یوسف سلیمانی

(ریکارڈ کیپر سنٹرل ریکارڈ آفس لائبریری، ریاست جے پور)

”اب تک جسے شناور سمجھتے تھے وہ تو غوطہ خور بھی نکلا — جس دم کا کرشمہ کہ دریا کی تہ سے صدف صادق ڈھونڈ نکالی — اس صدف سے وہ در یکتا نکلا جس کی آب و تاب نے نگاہیں چندھیا دیں۔ تحریر کیا ہے، بس آیات محکمات کا منظر ہے جو تشابہات کے معانی مقصود بتا رہی ہیں — جان مشتاق اش اش کرنے لگی اور صوت سردی سے احسنت احسنت کی صدائیں آنے لگیں، یہ سب افصح العرب والعبم صَلَّىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے قلبی لگاؤ اور دین الحق کی طرف جھکاؤ کا ثمرہ جاں فزا ہے — ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاخ بارور سے

پھول دار تیل جاہی لپٹی اور خوشبوئے روح پرور سے تختہ کا تختہ مہکا دیا —  
 اس تحریر میں ذکر کا سوز بھی ہے اور شغل کا ساز بھی — فکر کی پرواز بھی  
 ہے اور دل کی آواز بھی — علم مفید کی روشنی بھی ہے اور عمل صداقت  
 کا شوق بھی ہے اور حقانیت کا ذوق بھی — کسب سے بڑھ کر موہبت  
 کار فرما ہے۔“

(۲۹، زلیقعد ۱۳۹۲ھ)



۲۲۰۰



مسعود ملت کے آثار علمیہ

## کہکشاں

- — تصانیف (اردو)  
 ○ — تصانیف (انگریزی)  
 ○ — تالیفات  
 ○ — تراجم از مسعود ملت  
 ○ — مقالہ ڈاکٹریٹ  
 ○ — تصانیف و تالیفات کے تراجم

❖ انگریزی

❖ عربی

❖ فارسی

❖ سندھی

❖ پشتو

❖ فرانسیسی

❖ ڈچ

❖ گجراتی

❖ ہندی

❖ اردو

○ — مستقبل میں مرتب ہونے والی تصانیف

## مسعود ملت کے آثار علمیہ

## تصانیف (ارو)

نمبر شمار	عنوان	فن	مقام اشاعت	سنہ طباعت
۱-	شاہ محمد غوث گوالیاری	سوانح	میرپور خاص	۱۹۶۳ء
۲-	تذکرہ مظہر مسعود	"	کراچی	۱۹۶۹ء
۳-	فاضل بریلوی اور ترک موالات	سیاسیات	لاہور	۱۹۷۱ء
۴-	فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں	سوانح	لاہور	۱۹۷۳ء
۵-	حیات مظہری	"	کراچی	۱۹۷۴ء
۶-	عاشق رسول	ادب	لاہور	۱۹۷۶ء
۷-	سیرت مجدد الف ثانی	سوانح	لاہور	۱۹۷۶ء
۸-	موج خیال	ادب	کراچی، بمبئی	۱۹۷۷ء
۹-	حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال	فلسفہ	لاہور	۱۹۷۸ء
۱۰-	مولانا محمد عبدالقادر بدایونی	سوانح	لاہور	۱۹۷۸ء
۱۱-	حیات فاضل بریلوی	"	لاہور	۱۹۷۸ء
۱۲-	تحریک آزادی ہند اور السواد اعظم	سیاسیات	لاہور	۱۹۷۹ء
۱۳-	شاعر محبت	ادب	گجرات	۱۹۷۹ء
۱۴-	محبت کی نشانی	فقہ و ادب	کراچی، الہ آباد	۱۹۸۰ء
۱۵-	حیات مولانا احمد رضا خان بریلوی	سوانح	سیالکوٹ	۱۹۸۱ء
۱۶-	گناہ بے گناہی	سیاسیات	لاہور، کراچی	۱۹۸۱ء
۱۷-	حیات امام اہلسنت	سوانح	لاہور، کراچی	۱۹۸۱ء
۱۸-	دائرہ معارف امام احمد رضا	"	کراچی	۱۹۸۲ء
۱۹-	ماہ و انجم	سوانح	سیالکوٹ	۱۹۸۳ء

نمبر شمار	عنوان	فن	مقام اشاعت سنہ طباعت
۲۰-	نور و نار	سیرت	لاہور، کراچی ۱۹۸۳ء
۲۱-	اجالا	سوانح و ادب	لاہور، کراچی ۱۹۸۳ء
۲۲-	نظام مصطفیٰ	سیاسیات	لاہور ۱۹۸۳ء
۲۳-	رہبر و رہنما	سوانح و ادب	لاہور، کراچی ۱۹۸۶ء
۲۴-	آخری پیغام	قرآن و ادب	لاہور، پشاور ۱۹۸۶ء
۲۵-	تنقیدات و تعاقبات امام احمد رضا	سیاسیات	لاہور ۱۹۸۸ء
۲۶-	جشن بہاراں	سیرت و ادب	کراچی، لاہور ۱۹۸۸ء
۲۷-	جان جاناں <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	سیرت و ادب	کراچی ۱۹۸۹ء
۲۸-	آئینہ رضویات (جلد اول)	تاریخ، سوانح، سیاسیات	کراچی ۱۹۸۹ء
۲۹-	جان ایمان	سیرت و ادب	لاہور ۱۹۸۹ء
۳۰-	دعائے خلیل	"	لاہور ۱۹۹۰ء
۳۱-	غریبوں کے غمخوار	سوانح و ادب	لاہور ۱۹۹۰ء
۳۲-	امام احمد رضا اور عالمی جامعات	"	صادق آباد ۱۹۹۰ء
۳۳-	امام احمد رضا اور علوم جدیدہ و قدیمہ	"	لاہور ۱۹۹۰ء
۳۴-	سرتاج الفقہاء	فقہ، سوانح	لاہور ۱۹۹۰ء
۳۵-	کل کے معمار	ادب	لاہور ۱۹۹۱ء
۳۶-	رحمتہ للعالمین	سیرت و ادب	لاہور ۱۹۹۱ء
۳۷-	مراد رسول	سوانح	لاہور ۱۹۹۲ء
۳۸-	عیدوں کی عید	سیرت	کراچی، لاہور ۱۹۹۲ء
۳۹-	قیامت	قرآن و ادب	کراچی ۱۹۹۲ء
۴۰-	آئینہ رضویات (جلد دوم)	سوانح تاریخ وغیرہ	کراچی ۱۹۹۳ء



نمبر شمار	عنوان	فن	مقام اشاعت سنہ طباعت
۴۱-	جان جان	سیرت و ادب	کراچی ۱۹۹۳ء
۴۲-	محدث بریلوی	سوانح	کراچی، لاہور ۱۹۹۳ء
۴۳-	علم غیب	سیرت	کراچی، دہلی ۱۹۹۳ء - ۹۶ء
۴۴-	جشن ولادت ﷺ	"	لاہور ۱۹۹۴ء
۴۵-	رسم و رواج	عمرانیات	" ۱۹۹۴ء
۴۶-	رونق حیات	فقہ و ادب	" ۱۹۹۴ء
۴۷-	تعظیم و توقیر	سیرت	کراچی، دہلی ۱۹۹۴ء - ۹۶ء
۴۸-	نسبتوں کی بہاریں	نفسیات	کراچی، لاہور ۱۹۹۴ء - ۹۶ء
		ادب و تصوف	دہلی
۴۹-	حضرت مجدد الف ثانی	سوانح	کراچی ۱۹۹۵ء
	حالات و افکار و خدمات		
۵۰-	دو قومی نظریہ اور پاکستان	سیاسیات	لاہور ۱۹۹۵ء
۵۱-	پیغام	معاشیات	کراچی، لاہور ۱۹۹۵ء
		اور عمرانیات	
۵۲-	نئی نئی باتیں	فقہ و ادب	کراچی، لاہور، دہلی ۱۹۹۵ء - ۹۶ء
۵۳-	عورت اور پردہ	"	کراچی، دہلی ۱۹۹۵ء - ۹۶ء
۵۴-	سلام و قیام	سیرت و ادب	کراچی، دہلی ۱۹۹۵ء - ۹۶ء
۵۵-	قبلہ	تاریخ و سیرت	کراچی، لاہور، دہلی ۱۹۹۵ء - ۹۶ء
۵۶-	آئینہ رضویات (جلد سوم)	تاریخ اور سوانح وغیرہ	کراچی ۱۹۹۶ء
۵۷-	مصطفوی نظام معیشت	معاشیات	کراچی ۱۹۹۶ء
۵۸-	فاروق اعظم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک	سیاسیات	کراچی ۱۹۹۶ء
۵۹-	جشن میلاد النبی ﷺ (سنت یا بدعت) سیرت		حیدرآباد دکن ۱۹۹۶ء

نمبر شمار	عنوان	فن	مقام اشاعت سنہ طباعت
۶۰-	تنقیحات	تنقید	لاہور ۱۹۹۶ء
۶۱-	صراط مستقیم	عمرانیات	کراچی زیر تدوین
۶۲-	تقلید	عمرانیات	کراچی "
۶۳-	تکریم قرآن	قرآن	کراچی "
۶۴-	روح اسلام	تصوف	کراچی "
۶۵-	جس کا انتظار تھا!	سیرت	کراچی "
۶۶-	خلفائے اعلیٰ حضرت	سوانح	لاہور ۱۹۹۶ء
۶۷-	قیۃ السند	"	کراچی ۱۹۹۶ء
شاہ محمد مسعود محدث دہلوی			
۶۸-	ہم کدھر جا رہے ہیں؟	تاریخ و سیاسیات	کراچی زیر تدوین

### ☆ تصنیف (انگریزی)

۶۹-	Neglected Genius Of The East	سوانح	کراچی، لاہور ساؤتھ افریقہ
۳۰-	مقالہ ڈاکٹریٹ		
	اردو میں قرآنی تراجم و تفاسیر ایک تاریخی جائزہ		حیدر آباد (سندھ) غیر مطبوعہ

### ☆ تالیفات

۱-	دائمی تقویم	توقیت	کوئٹہ ۱۹۶۷ء
۲-	مظہر اخلاق	اخلاقیات	کراچی ۱۹۶۸ء
۳-	تجلیات مظہری	ادب	" ۱۹۶۹ء
(مفتی محمد مظہر اللہ اپنے مکتوبات کے آئینے میں)			
مشمول مکاتیب مظہری			
۴-	ارکان دین	فقہ	کراچی، لاہور ۱۹۶۹ء

نمبر شمار	عنوان	فن	مقام اشاعت سنہ طباعت
۵-	مکاتیب مظہری (جلد اول)	ادب و تصوف	کراچی ۱۹۶۹ء
۶-	مواعظ مظہری	مذہب و ادب	" ۱۹۶۹ء
۷-	فتاویٰ مظہری	فقہ	" ۱۹۷۰ء
۸-	مظہر العقائد	عقائد	سیالکوٹ ۱۹۷۶ء
۹-	حیات مسعودی	سیرت	کراچی ۱۹۷۸ء
	مشمولہ "فتاویٰ مسعودی"		
۱۰-	اکرام امام احمد رضا	سوانح	لاہور ۱۹۸۱ء
۱۱-	امام احمد رضا	سوانح	کراچی ۱۹۸۳ء
	اور عالم اسلام		
۱۲-	فتاویٰ مسعودی	فقہ	" ۱۹۸۷ء
۱۳-	گویا دستان کھل گیا	سوانح	لاہور ۱۹۸۹ء
۱۴-	عشق ہی عشق	ادب	" ۱۹۹۳ء
۱۵-	ارمغان رضا	"	کراچی ۱۹۹۴ء
۱۶-	حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ	سیاسیات	بارہ مولا، کشمیر ۱۹۹۴ء
	کا انقلابی دین		
۱۷-	انتخاب حدائق بخشش	ادب	کراچی ۱۹۹۵ء
۱۸-	مکاتیب مظہری (جلد دوم)	"	زیر طبع
۱۹-	مکتوبات شریف	ادب و تصوف	کراچی ۱۹۹۷ء
	حضرت قاضی احمد وفائی نقشبندی مجددی		

### ☆ تراجم از مسعود ملت :

۱-	Islam at the Cross	مذہب	ماہنامہ پاسبان
	Road "اسلام دور ہے پر"		الہ آباد ۱۹۵۶ء
	از لیو پولڈ اسد		

نمبر شمار	عنوان	فن	مقام اشاعت سن طباعت
-2	Two Gental Men of Verona	ادب	لاہور ۱۹۵۷ء
			”ویرونا کے دو شریف زاوے“ از ولیم شیکسپینر
-3	The Economic History Of Hyderabad	معاشیات	حیدر آباد سندھ ۱۹۵۷ء
			”حیدر آباد کی معاشی تاریخ“ از محمد حسین ترک ۱۹۵۷ء
-4	The Influence of Islam On Indian Culture	تاریخ و ثقافت	لاہور ۱۹۶۳ء
			”تمدن ہند پر اسلامی اثرات“ از ڈاکٹر تارا چند محمد علی فرانس میں ۱۹۸۱ء

## ☆ تصانیف و تالیفات کے تراجم

### ☆ انگریزی

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت سن طباعت
۱-	اجالا (The Light)	ایم۔ خطاب پروفیسر	انگلستان ۱۹۸۷ء
		ایم۔ اے قادر پروفیسر ظفر علی احسن گوجرہ پروفیسر	۱۹۹۱ء (غیر مطبوعہ)
۲-	رہبر و رہنما		
	The Savinlar Guide	ایم۔ اے قادر	کراچی ۱۹۸۹ء

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت سن طباعت
	and Guidance	نگار عرفانی	ڈربن ۱۹۹۲ء
۳-	گناہ بے گناہی	پروفیسر	کراچی
	Baseless Blame	ایم۔ اے قادر	جنوبی افریقہ ۱۹۹۲ء
	پروفیسر ظفر علی احسن	گوجرہ	
۴-	گویا وستان کھل گیا	پروفیسر	ڈربن ۱۹۹۲ء
	Imam Ahmed Raza	زین الدین صدیقی	کراچی ۱۹۹۲ء
	Impressions and Reflections		مبارکپور، جنوبی افریقہ
۵-	علم غیب	پروفیسر عظیمی	کراچی، دہلی ۱۹۹۳ء
	Knowledge of Unseen	ایف۔ ایم شیخ	جنوبی افریقہ
۶-	تعظیم و توقیر	پروفیسر عظیمی	کراچی، دہلی ۱۹۹۳ء
	Respect and Reverence	ایف۔ ایم شیخ	جنوبی افریقہ
۷-	نسبتوں کی بہاریں	پروفیسر عظیمی	کراچی، دہلی ۱۹۹۳ء
	Significance of Spiritual Affinity	ایف۔ ایم شیخ	جنوبی افریقہ
۸-	نئی نئی باتیں	پروفیسر عظیمی	کراچی، دہلی ۱۹۹۵ء
	The Novelties		جنوبی افریقہ
۹-	عیدوں کی عید	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیز	بریلی ۱۹۹۵ء
	Supreme Festival	ڈاکٹر عبدالحق گوڈلاس	کراچی، امریکہ
		علامہ ابراہیم خوشتر صدیقی	ماریشس
۱۰-	حیات مولانا احمد رضا خاں بریلوی	پروفیسر رحمت اللہ	کراچی ۱۹۹۵ء
	The Reformer of Muslim World		تامل ناڈو، (انڈیا)
۱۱-	فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں	پروفیسر عبدالرشید	بھارت

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت سن طباعت
۱۲-	حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال	پروفیسر عظیمی ایف۔ ایم شیخ	کراچی ۱۹۹۶ء
	The Influence of Mujaddad Alf -i- Thani on Dr. M. Iqbal		
۱۳-	سلام و قیام	پروفیسر عظیمی ایف۔ ایم شیخ	کراچی ۱۹۹۶ء
	Salution and adoration		
۱۴-	قبلہ	پروفیسر عظیمی ایف۔ ایم شیخ	کراچی ۱۹۹۶ء
	Facial Focus		
۱۵-	عورت اور پردہ	فاطمہ مسعودی	کراچی ۱۹۹۶ء
	Woman And The Veil		
۱۶-	فاروق اعظم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک	فاطمہ مسعودی	کراچی ۱۹۹۶ء

### ☆ عربی

۱۷-	مصطفوی نظام معیشت	پروفیسر ابرار حسین	کراچی ۱۹۹۷ء
۱۸-	" " "	فاطمہ مسعودی	کراچی ۱۹۹۷ء
۱۹-	صراط مستقیم	پروفیسر ابرار حسین	کراچی ۱۹۹۷ء
۲۰-	دعائے خلیل	فاطمہ مسعودی	کراچی ۱۹۹۷ء
۲۱-	الشیخ احمد رضا خان البریلوی	مولانا محمد عارف مصباحی	کراچی ۱۹۹۱ء
۲۲-	تقیہ العصر	مفتی محمد	
۲۳-	عیدوں کی عید (عید الاعیاد)	نصر اللہ خان افغانی	کراچی ۱۹۹۳ء
		افتخار احمد قادری پیرس بہجت الجباشنہ عمان	کراچی ۱۹۹۵ء

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت سن طباعت
۲۳-	دور الشیخ احمد رضا الہندی البریلوی	مولانا ممتاز احمد سعیدی	کراچی ۱۹۹۵ء
۲۵-	التعظیم والتوقیر (فی مقادمتہ البدع والرد علیہا)	ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد	" ۱۹۹۶ء
۲۶-	پیغام	"	زیر طبع
۲۷-	بساتین الغفران (انتخاب حدائق بخشش)	حازم محمد احمد المحفوظ المصری	زیر طبع
۲۸-	علم الغیب	بہجت الہباشنہ سید فخر الدین اویسی مدنی ڈاکٹر محمد مکرم احمد	عمان (اردن) زیر طبع
۲۹-	علامتہ المحبتہ (محبت کی نشانی)	افتخار احمد قادری	زیر طبع
۳۰-	احمد رضا خان بریلوی (برائے مجمع الملکی لبحوث الحضارة الاسلامیہ) احمد سعیدی	مولانا ممتاز عمان	۱۹۹۱ء
۳۱-	نئی نئی باتیں	افتخار احمد قادری	مبارکپور
۳۲-	قبلہ	مولانا محمد حسین	دہلی
۳۳-	پیغام ڈاکٹر محمد مکرم احمد		دہلی زیر تدوین

## ☆ فارسی

۳۴-	عید اعیاد (عیدوں کی عید)	ڈاکٹر انعام الحق کوثر	کراچی ۱۹۹۳ء
۳۵-	تعظیم و توقیر	ڈاکٹر انعام الحق کوثر	کوئٹہ ۱۹۹۳ء

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت سن طباعت
۳۶-	علم الغیب	"	زیر طبع
۳۷-	حضرت مجدد الف ثانی	پروفیسر نجم الرشید	زیر ترتیب
	حالات و افکار و خدمات	پیر فضل الرحمن	کراچی
		آغا مجددی	
۳۸-	احمد رضا خاں بریلوی	ڈاکٹر رضاء اللہ عارف نوشاہی	تہران ۱۹۹۱ء
	(برائے انسائیکلو پیڈیا اسلامیکا فاؤنڈیشن تہران)		

### ☆ سندھی

۳۹-	نور و ناز	حاجی علی	پشاور ۱۹۸۴ء
		محمد میمن	
۴۰-	حیات امام اہل سنت	علامہ عبدالرسول	نواب شاہ ۱۹۸۶ء
	(غیر مطبوعہ)	نگسی بلوچ	سندھ
۴۱-	اجالا	"	کراچی ۱۹۸۷ء
۴۲-	جشن بہاراں (غیر مطبوعہ)	پروفیسر عبدالرزاق	جنگ شاہی سندھ ۱۹۸۸ء
۴۳-	گناہ بے گناہی (")	محمد مومن رضوی	تھہر پارکر، سندھ ۱۹۸۸ء
۴۴-	فاضل بریلوی اور ترک موالات		(غیر مطبوعہ)
۴۵-	غریبوں کے غمخوار	جاوید اقبال نورانی	ٹنڈو جام، سندھ ۱۹۹۲ء
۴۶-	نسبتوں کی بہاریں	پیر نثار جان سرہندی	میرپور خاص ۱۹۹۵ء
		پروفیسر عبدالقدوس سرہندی	"
		مولوی علی محمد نقشبندی	"
۴۷-	عیدوں کی عید	ماسٹر احمد علی	ٹھٹھہ، سندھ ۱۹۹۳ء
		علی محمد نقشبندی	میرپور خاص ۱۹۹۵ء
		حافظ شیراز احمد پانولی	حیدر آباد، سندھ ۱۹۹۶ء



نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت سن طباعت
۳۸-	تعظیم و توقیر	رائعہ غلام محمد	کراچی ۱۹۹۶ء
۳۹-	علم غیب	حافظ عبدالرزاق سکندری محمد رحیم ڈنو گھمرو	کراچی سانگھڑ " "

### ☆ فرانسیسی

۵۰-	عیدوں کی عید	علامہ ابراہیم خوشتر صدیقی	ڈربن ۱۹۹۳ء
۵۱-	عیدوں کی عید	ڈاکٹر نصیر اشرف	روٹردوم (ہالینڈ) ۱۹۹۳ء (غیر مطبوعہ) ۱۹۹۴ء

### ☆ پشتو

۵۲-	نور و ناز	زیر نگرانی خواجہ عبداللہ جان مجددی	پشاور ۱۹۸۳ء
۵۳-	علم غیب	قاضی وجیہ الدین	پشاور ۱۹۸۳ء
۵۴-	صراط مستقیم	مولانا عبدالخالق نقشبندی	کراچی ۱۹۹۷ء

### ☆ گجراتی

۵۵-	اجالا	پروفیسر عبدالرشید	کراچی ۱۹۸۸ء
-----	-------	-------------------	-------------

### ☆ ہندی

۵۶-	گناہ بے گناہی	سرتاج حسین رضوی	بریلی ۱۹۹۱ء
۵۷-	عیدوں کی عید	روینہ عزیز	اندور (انڈیا) ۱۹۹۴ء
۵۸-	رہبر و رہنما	محمد یونس باڑی منظری خالد علی خاں	بریلی (ہفت زبان) کراچی ۱۹۹۵ء بریلی

نمبر شمار . عنوان مترجم مقام اشاعت سن طباعت

۵۹۔ قیامت سر تاج حسین رضوی بریلی ۱۹۹۷ء

☆ اردو

۶۰۔ مشرق کا فراموش کردہ نابغہ محمد شفیع بلوچ کوئٹہ ۱۹۹۵ء

Neglected Genius Of The East

☆ بنگلہ

۶۱۔ نور و نثار چٹاگانگ ۱۹۸۳ء

## ☆ مستقبل میں مرتب ہونے والی تصانیف

نمبر شمار	عنوان	فن	مرتبہ
۱۔	مقالات مسعودی (جلد اول)	قرآن و سیرت	ابوالسرور محمد مسرور احمد
۲۔	مقالات مسعودی (جلد دوم)	اردو شعراء	"
۳۔	مقالات مسعودی (جلد سوم)	فارسی شعراء	"
۴۔	مقالات مسعودی (جلد چہارم)	متفرقات	"
۵۔	خطبات مسعودی	مذہب و ادب	ڈاکٹر مجید اللہ قادری
۶۔	دراسات مسعودی	" " "	حاجی محمد الیاس نقشبندی
۷۔	مکاتیب مسعودی (جلد اول)	ادبی خطوط	محمد عبدالستار طاہر
۸۔	مکاتیب مسعودی (جلد دوم)	علمی خطوط	"
۹۔	مکاتیب مسعودی (جلد سوم)	متفرق خطوط	"
۱۰۔	مقدمات مسعودی (جلد اول)	سیرت	"
۱۱۔	مقدمات مسعودی (جلد دوم)	فقہ	"
۱۲۔	مقدمات مسعودی (جلد سوم)	ادب	"
۱۳۔	تفاسیر مسعودی	تفسیر	"
۱۴۔	پیغامات مسعودی	عام	"







